36524-چرچ تعمیر کرنے کے علاوہ کوئی کام نہیں ملا

سوال

میں عمارتی انجینئر ہوں اورابھی نئی نئی انجینئرنگ کی ہے، بہت کام تلاش کیا لیکن نہ مل سکا، اور بالآخر تین ماہ بعد بات یہاں جا پہنچی کہ ایک عیسائی استاد کے آفس میں مجھے ایک کام ملا وہ یہ کہ شہر میں چرچوں کے پیلس کے لیے تلاش تھی.

میرے رب میں کیا کروں؟ زندگی کے پہلے قدم پر ہی آیا میں گھر میں رہوں یا پھر یہ کام کروں؟

میں نے تین ماہ تک اس کے ساتھ کام کیا اور تین ماہ بعد اس کے ساتھ اختلافات کی بنا پر کام چھوڑ دیا، اور کام تلاش کرنے میں بہت کوشش کی اور ایک دوسرا کام مل گیا، تین ماہ بعد وہ مجھ سے بے پرواہ ہو گئے اور کوئی سبب نہ بتایا، مجھے یہ بتائیں کہ میں نے وہ کام چھوڑ کر غلطی تو نہیں کی کہ اللہ تعالی نے مجھے وہ کام دیا تھا، یا کہ اللہ تعالی کی جانب سے میرے لیے آزمائش اور امتحان تھا؟

پسندیدہ جواب

آپ کو اللہ تعالی کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اس نے آپ کو اس آزمائش اور بلا سے عافیت بخشی، اور سستی و کاہلی کے اس دور میں اس سے بچا لیا؛ کیونکہ یہ کام چرچ بنانے اور ان کی تعمیر سے منسلک اور قبیح قسم کے اعمال میں شامل ہوتا ہے، کیونکہ اس میں سب سے عظیم اور بڑی برائی اور منکر اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفر میں معاونت ومدد ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال دریافت کیا گیا :

کیا عمارتی تعمیر کا کام کرنے والے مسلمان شخص کے لیے چرچ اور گرجا تعمیر کرنا جائز ہے؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے مسلمان شخص کے لیے کوئی کنیسہ اور چرچ یا کوئی ایسی جگہ تعمیر کرنی حلال نہیں جس کی بنیاد اسلام پر نہ ہو جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لے کر مبعوث ہوئے ہیں؛ کیونکہ یہ کام کفر اور کفر کی علامات و شعار کے اظہار میں سب سے عظیم معاونت ومدد ہے.

حالانکہ اللہ سبحانہ وتعالی تو فرمار ہے ہیں :

{اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہا کرو، اور گناہ و معصیت اور ظلم وزیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو}. المائدۃ (2).

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (482/14).

اسی طرح فتوی کمیٹی نے چرچ کی سیکورٹی اور پہریداری کرنا بھی حرام قرار دیا ہے، کیونکہ اس میں گناہ اور معصیت پر معاونت ہے"

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (481/14).

لھذا آپ اللہ تعالی کا شکرادا کریں، اوراس سے حلال اور پاکیزہ رزق کا سوال کریں، اور یہ جان لیں کہ جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے اللہ تعالی اسے اس سے بھی بہتر اوراچھی چیز عطا کرتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے :

.{اور جو کوئی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اوراسے رزق ایسی جگہ سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا}۔الطلاق (2-3).

لھذا آپ کوئی حلال کام کرنے کی کوشش اور جدوجھد کریں، اور اللہ تعالی سے توفیق طلب کریں، اور نا امید نہ ہوں.

اور یہ نہ بھولیں کہ کسی جان کو اس وقت تک موت نہیں آتی جب تک وہ جلد یا بدیر اپنا رزق پورا نہیں کر لیتی.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کے لیے اپنی سخاوت کے خزانے کھول دے، اور بغیر حساب عطا کرے، اورا پنے فضل سے آپ کو غنی کر دے.

واللہ اعلم.